S.S.A. 2015-16 (Free)

الدرس الخامس

الاسمُ الفَاعِلُ

ذاهِبٌ	قائمٌ	ضاربٌ	ناصِرٌ
قاعِدٌ	مُكرِمٌ	مُجْتَهِدٌ	مُستَنْصِرٌ
مُنكَسِرٌ	مُتعلِّمٌ	مُمتَحِنٌ	مُبَاشِرٌ

كَانَ زيدٌ قائماً اَمَامَ بَيْتِه فَجَاءه غُلامُهُ باكياً وشَكىٰ أنّ اَخَاهُ ضَربَهُ. فَدعَاهُ زيدٌ وسألهُ أأنْتَ ضارِبُه؟ قال: نعم، قال: لماذا ضربْتَه؟ فاجابَ: إنهُ كَسلانٌ ولَيْسَ بِمُجْتَهِدٍ فى القِرَاءَة والكِتَابَةِ ورُبّما يَكْذِبُ فضَربْتُه تنبِيهاً له، حتىٰ يكونَ متعلّماً جادّاً ومكرماً لأساتذتِه وأبَويْهِ، وناصِراً للأصاغِرِ ومُستَنْصِراً لِلأكابِرِ، ويكونَ رَجُلاً متأدِّباً يَكُونَ شأنُهُ رفيعاً بينَ الناس، وأنْ لا يكونَ خائباً اومُنكسراً ليس له عزّةٌ بَينَ النّاسِ. فصوَّبَه زيدٌ وزجَرابنَه ونصحهُ، فوَعدَ الغلامُ الصَّغِيرُ بالجِدِّ والاجْتِهادِ ولَمْ يَزلْ مُجْتَهِداً حتىٰ فازَ بالدَّرجَةِ العُلْيا ونَالَ الشُّهرة.

حل لغات

ضارب	- مارنے والا	یکذب	- جھوٹ بولتا ہے
قاعد	- بیٹھنے والا	تنبیھاً	- تنبیہ کیلئے، متنبہ کرتے ہوئے

مکرم	- عزت کرنے والا	متعلماً	- طالب عالم، شاگرد
مستنصر	- مدد چاہنے والا	جاداً	- محنتی
منکسر	- ٹوٹا ہوا	اکابر	- بڑا (اکبر کی جمع)
ممتحن	- امتحان لینے والا	متأدب	- باادب
مباشر	- ساتھ رہنے والا	رفیعاً	- بلند
امام	- سامنے	خائباً	- ناکام
غلام	- بچہ، لڑکا	صوّب	- درست قرار دیا
باکیا	- روتے ہوئے	جزر	- اس نے ڈانٹا، جھڑکا
شکی	- اس نے شکایت کی		

یاد رکھنے کی باتیں

- ہر وہ اسم جس سے پہلے کوئی فعل ہو یا شبہ فعل ہو اور اس فعل کا ظہور اس اسم سے ہوتا ہو اس کو اسم فاعل کہتے ہیں۔
- اسم فاعل، فعل مضارع سے بنتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر دیتے ہیں اور فا کلمہ کے بعد ایک الف بڑھا دیتے ہیں، عین کلمہ کو زیر دیتے ہیں اور آخری حرف پر تنوین دیتے ہیں۔
  جیسے: یضربُ، سے ضاربٌ، ینصُرُ سے ناصرٌ۔
- اگر فعل مزید فیہ ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو "میم" سے بدل دیتے ہیں اور اخیر سے پہلے والے حرف کو کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے: یُکرمُ سے مُکرمٌ، یستنصر سے مُستنصرٌ۔
- اسم فاعل کا اعراب اپنے عامل کے مطابق ہوتا ہے۔
  تثنیہ کی نون مکسور ہوتی ہے، اور جمع کی نون مفتوح ہوتی ہے۔
- اسم فاعل کے چھ صیغے ہوتے ہیں، اس کی گردان حسب ذیل ہیں:

ضاربٌ	ضاربان	ضاربون
ضاربة	ضاربتان	ضاربات

صیغوں کی شناخت تصاویر کے ذریعے

شاربٌ

جالِسان

لاعبون

قارئۃٌ

نائمتان

ذاہباتٌ

مشق

سوال: 1۔ درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

۱- من كان قائماً امام بيته ؟

۲- من جاء باكياً ؟

۳- من ضربه ؟

۴- أكان الولد كسلانا؟

۵- أكان الولدُ متأ دباً؟

۶- من شأنه رفيعٌ؟

۷- من وعد بالجد والاجتهاد ؟

۸- هل نال الغلام الشهرة ؟

۹- ماهى غايتك من القراء ة ؟

۱۰- أتجتهد فى القراء ة؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

ایک دن زید اپنے گھر کے سامنے کھڑا تھا۔

اس کا لڑکا روتے ہوئے اس کے پاس آیا۔

وہ لڑکا پڑھنے لکھنے میں سست تھا۔

اسی لئے اس کے بھائی نے اُسے مارا تھا۔

زید کبھی کبھی جھوٹ بھی بولتا تھا۔

والد نے اسے نصیحت کی۔

اور وہ محنت سے پڑھنے لگا۔

امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔

اس کے ماں باپ بہت خوش ہوئے۔

کیا تو بھی چاہتا ہے کہ تیرے والدین تجھ سے راضی ہوں۔

(۳) درج ذیل جملوں کے اعراب پر غور کیجیے اور صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) نشان لگائیے۔

كان زيداً قائمٌ ( )

انّه كسلاناً ( )

كنتُ مريضاً ( )

كانَ عليٌّ مكرمٌ لأستاذه ( )

الولد شأنه رفيعاً ( )

(۴) مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اسم فاعل کی شناخت کیجیے۔

رَفَعَ، رافعٌ، مُكرِمٌ، يُكرِمُ، ضاربان، نَاصِرَاتٌ، حَمِدَ، حامِدَانِ، سَامِعةٌ سَمِعَت
حافظتان، تحفظُ، ساَجدةٌ، صَلُحت، صَالحةٌ

(۵) درج ذیل افعال مضارع سے اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی کاپی پر لکھیے۔

يُكرِمُ، يَستَنصِرُ، ياكلُ، يَسمَعُ، يحمدُ، يَشكُرُ